حضرت علی اکبر

جلتی ہوئی زمین پہ اکبرؑ تڑپتے ہیں زخمی ہے جسم خاک پہ مضطر تڑپتے ہیں
جاری لہو ہے خون میں بھر کر تڑپتے ہیں تھامے کلیجہ بیکس و بے پر تڑپتے ہیں

(1)
جلاد ہائے سینہ پہ یوں وار کر گیا
اکبرؑ کے دل میں ظلم کا نیزہ اتر گیا

(2)
سینہ سے ہائے ہائے غضب بہتا ہے لہو زخموں سے ہائے ہائے غضب بہتا ہے لہو
اور دل سے ہائے ہائے غضب بہتا ہے لہو سب تن سے ہائے ہائے غضب بہتا ہے لہو

تیروں پہ تیر تن پہ چلے خوں میں بھر گئے
زخموں پہ زخم تن پہ لگے خوں میں بھر گئے

آواز دے رہے ہیں کہ بابا تمھیں سلام سن کر صدا پسر کی چلی قلب پر حسام
تھرا کے خاک پر گرے ہے ہے شہ انام پھر اٹھ کے ڈھونڈھتے چلے بیٹے کو تیز گام

ہر ہر قدم پہ ٹھوکریں شبیر کھاتے تھے
گر گر کے ہائے اٹھتے تھے اور روتے جاتے تھے

www.emansyah.com

(3)

دیکھا لہو نکلتا ہے اکبر ہیں خوں میں تر سینہ سے خون بہتا ہے اکبر ہیں خوں میں تر

پیوست دل میں نیزہ ہے اکبر ہیں خوںمیں تر مجروح سب کلیجہ ہے اکبر ہیں خوں میں تر

سینہ میں ہائے ظلم کا نیزہ گڑا ہوا

گودی کا پالا خاک پہ زخمی پڑا ہوا

(4)

پھیلا کے ہاتھ بیٹے سے لپٹے شہ انام اکبر یہ بولے بابا تمھیں آخری سلام

ہونٹوں پہ جان پیاس سے ہے شاہ نیکنام پانی پلا دو چین سے مرجائے تشنہ کام

بولے امام ساقئ کوثر پلا ینگے

کوثر کا جام ساقئ کوثر پلا ینگے

(5)

اک آہ کر کے اکبر مجروح نے کہا زخمی جگر میں درد ہے نیزہ بھی ہے گڑا

نیزہ کو تھام کر یہی شبیر نے کہا بابا مدد کو آیئے نیزہ ہے کھینچنا

یہ کہہ کے کھینچا سینہ سے نیزہ امام نے

اک آہ کی غریب نے اور تشنہ کام نے

(6)

اکبر کے زخمی سینہ سے بہنے لگا لہو بے پر کے زخمی سینہ سے بہنے لگا لہو

ناصر کے زخمی سینہ سے بہنے لگا لہو دلبر کے زخمی سینہ سے بہنے لگا لہو

رخسارہ شہ نے رکھ دیا اکبر کے سینہ پر

عمامہ خوں سے تر ہوا اکبر کے سینہ پر

ہاتھوں سے دل کو تھام کے اکبر تڑپ گئے — بھر کر لہو میں بیکس و بے پر تڑپ گئے
اک آہ کر کے جلتی زمیں پر تڑپ گئے — زخموں سے خون بہہ گیا مضطر تڑپ گئے

سینہ سے ہائے گھٹنے لگا دم غریب کا
سینہ میں ہائے رکنے لگا دم غریب کا

پھر خاک پر رگڑنے لگے ہائے ایڑیاں — بولے کہ بابا جان نکلتی ہے میری جاں
دیکھیں نہ میرے مرنے کا پُردرد یہ سماں — جاتی بہت ہے سختی سے کڑیل جوانی کی جاں

اب موت مجھ کو آتی ہے منہ پھیر لیجئے
اب تن سے جان جاتی ہے منہ پھیر لیجئے

جوں میں بھرے تڑپتے تھے بس دم نکل گیا — وہ ایڑیاں رگڑتے تھے بس دم نکل گیا
آنکھوں کو وہ پھراتے تھے بس دم نکل گیا — اور اشک وہ بہاتے تھے بس دم نکل گیا

بیٹے کا دم نکل گیا بابا کی گود میں
پیاسے کا دم نکل گیا بابا کی گود میں

بولے حسینؑ رو کے میرے لال مر گئے - پرخون رن میں ہو کے میرے لال مر گئے
زخمی کلیجہ لے کے میرے لال مر گئے - ہے ہے تڑپ کے میرے لال مر گئے

کیسے سنبھالوں اپنا کلیجہ جواب دو
بیٹا جواب دو میرے بیٹا جواب دو

سرتا قدم ہو خوں میں بھرے ہائے میرے لال پیاسے ہی تم جہاں سے گئے ہائے میرے لال
بے جاں زمیں پہ ہو پڑے ہائے میرے لال چلتے ہیں تیر دل پہ میرے ہائے میرے لال

خوں میں نہا کے ہائے میرے لال مر گئے
چھوڑا پدر کو ساقیٔ کوثر کے گھر گئے

بے جان ہے زمیں پہ میرا غمگسار ہائے مجروح جسم اور کلیجہ فگار ہائے
نے غسل ہے نصیب نہ تجھ کو مزار ہائے بے گور رن میں سو گئے اے بے دیار ہائے

ہم بھی گلا کٹا کے کوئی دم میں آئینگے
قربان ہو کے دین پہ آرام پائینگے

مدحت کہے کہ آقا یا محبوب کبریا مشکلکشا علیؑ میری شہزادی فاطمہؑ
آقا حسنؑ حسینؑ اے مظلوم کربلا کلثومؑ و زینبؑ اور ہر اک آل مصطفیؐ

اکبرؑ کا پرسہ لیجیے لیلیٰ فلک مقام
پرسہ قبول کیجیے یا بارھویں امامؑ

www.ezaris.org